سیکشن "ب" — کل نمبر:36

سوال نمبر2: مندرجہ ذیل میں سے کوئی سے 9 کے مختصر جواب تحریر کریں۔

(i) محمد حسین آزاد کی کوئی سی چار تصانیف کے نام لکھیں۔

(ii) حضرت زینبؓ نے اپنے شوہر کی رہائی کے لئے فدیے کے طور پر کیا چیز ارسال کی تھی؟

(iii) الفاظ کے مترادف لکھیں: (متانت ۔ ارشاد ۔ میوہ ۔ بہشت)

(iv) جملہ اسمیہ کی تعریف لکھیں اور دو مثالیں دیں۔

(v) ہمسائے کی سزا سے رہائی کیسے ممکن ہوئی؟

(vi) غلام کھانے کو گھورتا تو اس کا اسے کیا فائدہ ملتا تھا؟

(vii) جب بادل آتے تو روفی بستروں میں کیوں چھپتے پھرتے تھے؟

(viii) علامہ مقری نے تاریخ اندلس میں سائلوں کے بارے میں کیا لکھا ہے؟

(ix) تشبیہ کی تعریف لکھیں اور مثالیں دیں۔

(x) دایہ کے جانے کے بعد بچے کی جو حالت ہوئی اسے اپنے الفاظ میں لکھیں۔

(xi) ڈرامہ "آرام سکون" سے بیگم صاحبہ کی شخصیت کے کون کون سے پہلو نمایاں ہوتے ہیں؟

(xii) جملوں میں استعمال کریں: (فرض شناس ۔ نقاہت ۔ البتہ ۔ دستک)

سیکشن "ج" — کل نمبر:24

دی گئی ہدایات کے مطابق تمام سوالات کے جوابات تحریر کریں۔

سوال نمبر3: متن اور سیاق وسباق کے حوالے سے کسی ایک جزو کی تشریح کریں: [5]

(الف) اس زمانے میں ہمارے قومی تنزل کا بڑا سبب یہ ہے کہ ہم قومی اتفاق کو بھول گئے ہیں۔ کسی کو بجز ذاتی منفعت کے قومی بھلائی یا قومی منفعت کا خیال بھی نہیں آتا ہے۔ اگر کوئی کچھ کرتا بھی ہے تو اس کو پہلے اپنی ذاتی غرض مدنظر ہوتی ہے اور قومی بھلائی کے پردے سے اس کی پردہ پوشی کرنا چاہتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ ہمارے کاموں میں برکت نہیں ہوتی۔

(ب) جتنے مجرم ہیں، کیا خفیف، کیا سنگین، کوئی اس کے رحم سے ناامید نہیں۔ اختیارات اس کے اس قدر وسیع ہیں کہ نہ اس کے فیصلے کی اپیل ہے اور نہ اس کے حکم کی خلاف ورزی ہو سکتی ہے۔ کام کرنے کا ایسا اچھا ڈھنگ ہے کہ کام روز کا روز صاف۔ کتنے ہی مقدمے پیشی میں کیوں نہ ہوں۔ ممکن نہیں کہ تاریخ مقررہ پر فیصل نہ ہو جائیں۔ جو حکم ہے دودھ کا دودھ پانی کا پانی۔

سوال نمبر4: نظم اور شاعر کا حوالہ دے کر کسی ایک نظم پارے کی تشریح کریں: [5]

(الف) جچتا نہیں نظروں میں یاں خلعت سلطانی — عظمت تری مانے بن کچھ بن نہیں آتی یاں
کملی میں مگن اپنی رہتا ہے گدا تیرا — ہیں خیرہ و سرکش بھی دم بھرتے سدا تیرا

(ب) یہ نکتہ سرگزشت ملت بیضا سے ہے پیدا — کہ اقوام زمین ایشیا کا پاسبان تو ہے
سبق پھر پڑھ صداقت کا عدالت کا شجاعت کا — لیا جائے گا تجھ سے کام دنیا کی امامت کا

سوال نمبر5: شاعر کے نام کا حوالہ دے کر کسی ایک غزلیہ جزو کی تشریح کریں: [5]

(الف) عدم کے کوچ کی لازم ہے فکر، ہستی میں — نہ بدرقہ ہے نہ کوئی رفیق ساتھ اپنے
نہ کوئی شہر، نہ کوئی دیار راہ میں ہے — فقط عنایت پروردگار راہ میں ہے

(ب) کیا ہی رضوان سے لڑائی ہوگی — گھر ترا خلد میں گر یاد آیا
کوئی ویرانی سی ویرانی ہے — دشت کو دیکھ کے گھر یاد آیا

سوال نمبر6: ڈاکٹر اور مریض کے درمیان عالمی وبا کورونا کے بارے میں مکالمہ تحریر کریں۔ [9]

یا مندرجہ ذیل اقتباس کو غور سے پڑھیے اور آخر پر دیئے گئے سوالات کے جوابات تحریر کریں۔

سفارش کے جراثیم مکھی، مچھر یا چوہے نہیں پھیلاتے۔ اپنے اقربا اور دوست پھیلاتے ہیں۔ اچانک ایک اجنبی رقعہ لے کر آتا ہے جس پر "اشد ضروری" اور "بصیغہ راز" جیسے تاکیدی الفاظ لکھے ہوتے ہیں۔ آپ خط کھولے بغیر ہی سمجھ جاتے ہیں کہ چچا جان کی جانب سے ایک اور سفارش نازل ہوئی ہے اور حامل رقعہ یوں لگتا ہے جیسے سفارش کے طاعون کا ایک اور چوہا گرا ہو۔ آپ لفافہ کھول کر پڑھتے ہیں۔

(۱) سفارش کے جراثیم کون پھیلاتا ہے؟

(۲) رقعہ پر کون سے تاکیدی الفاظ درج تھے؟

(۳) رقعہ کس کی طرف سے تھا؟

(۴) یہ اقتباس کس سبق سے لیا گیا ہے؟